2021年7月17日ジャング紙ラホール版6面

ڈولفن کی پھلتی پھولتی نسل

دریائے سندھ کی منفرد ڈولفن، جس کی نسل ناپید ہونے کے قریب پہنچ گئی تھی، اب ماہی گیروں کی منظم مدد ملنے کے بعد نہ صرف پھلتی پھولتی نظر آ رہی ہے بلکہ صوبے کے جنوبی علاقے کی 180 کلومیٹر (110 میل) کی پٹی میں اس کی نقل وحرکت اور پانی سے منہ نکال کر ہوا کھینچنے کی جھلک دریا کے کنارے ایک مستقل نظارہ ہے۔ آرے جیسی چونچوں سے شناخت کی جانے والی ڈولفن کی یہ نسل کبھی تیرتی ہوئی ہمالیہ سے بحیرہ عرب پہنچتی تھی مگر عشروں کی آلودگی اور انسانی ساختہ ڈیموں کی وجہ سے اس مخلوق کا کوئی محفوظ ٹھکانہ نہ رہا جبکہ بے قابو ماہی گیری کے باعث اس کی تعداد کم ہوتی گئی اور آبی ماحول کے ماہرین اس کی نسل معدوم ہونے کے خطرات ظاہر کرنے لگے تھے۔ اس باب میں مختلف تدابیر کی ضرورت اجاگر کی جارہی تھی جن میں ماہی گیروں کو منظم کرنے کی تجاویز بھی شامل تھیں۔ ماہی گیروں کو منظم کرنے اور ڈولفن ریسکیو ٹیم بنانے سمیت بعض اقدامات کا نتیجہ دریائے سندھ کے ایک حصے میں ڈولفن کے پھلنے پھولنے کی صورت میں ظاہر ہوا اور اس وقت آبی گزرگاہ کی 110 میل کی لمبائی میں ڈولفن کے غول موجود ہیں۔ ڈولفن کی حفاظت کے اقدام قابل تحسین ہیں۔ تاہم دریائے سندھ کے پانی کو آلودگی سے بچانے اور مچھلیوں سمیت آبی مخلوق کو غیر ذمہ دارانہ شکار سے بچانے کی تدابیر بھی توجہ طلب ہیں۔ دنیا بھر میں دریاؤں اور سمندروں کا پانی شفاف رکھنے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے کیونکہ یہ لوگوں کو روزی، خوراک اور صحت بخش ماحول فراہم کرتے ہیں۔ ہمیں جائزہ لینا چاہئے کہ ہم اپنے دریائی پانی کو شفاف اور زیادہ کارآمد بنانے میں کس حد تک کامیاب ہیں۔ کئی برس قبل ایک عدالتی کمیشن نے پانیوں کی حفاظت ونگہداشت کے حوالے سے بعض ہدایتیں دی تھیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ ان پر عملدرآمد کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998